فتاوی

سوال :- (۱) ایک دکاندار نمک تیل وغیرہ کے ساتھ تمباکو اور سگریٹ بیڑی کی تجارت بھی کرتا ہے کیا اسکی تجارت جائز ہے اور اس کی دعوت وصدقہ قبول کرنا جائز ہے؟ حدیث شریف میں آیا ہے کل مسکر حرام وفی روایۃ اخری نھی عن کل مسکر ومفتر۔ آیا تمباکو مسکر ومفتر میں شامل ہے۔

(۲) دم کٹے جانور کی قربانی جائز ہے یا نہیں۔ حدیث براء بن عازبؓ میں صرف چار عیب سے ممانعت آئی ہے کیا یہ ممانعت انہی چار عیبوں میں منحصر ہے یا مطلق عیب دار جانور مراد ہے۔

(۳) دعاء قنوت جو حضرت حسنؓ سے مروی ہے جماعت میں امام جمع کی ضمیر کے ساتھ پڑھے یا مفرد ضمیر کے ساتھ جیسا کہ حدیثوں میں وارد ہے۔ علامہ ابن تیمیہؒ نے فتاوی میں لکھا ہے کہ جماعت میں بضمیر جمع پڑھی جائے۔ بضمیر جمع پڑھنا ثابت ہے یا نہیں؟

(۴) مرد کے لئے کسقدر چاندی استعمال کرنی جائز ہے؟ بعض علماء کہتے ہیں کہ مثقال کے ساتھ تعیین کرنیوالی حدیث ضعیف ہے وہ ابو داؤد کی حدیث "فالعبوا بھا" سے استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مرد بلا کراہت جسقدر چاہے بٹن اور انگوٹھی میں چاندی استعمال کر سکتا ہے صرف چاندی کے برتن نہیں استعمال کر سکتا۔

حکیم ابوالخیر خریدار ۱۸۲۸ ڈیرہ غازیخاں

جواب :- بعض علماء کے نزدیک تمباکو کھانا اور پینا ناجائز اور حرام ہے کیونکہ ان کی تحقیق میں تمباکو غیر عادی شخص کے حق میں مفتر (اعضاء میں سستی اور ڈھیلا پن پیدا کر دینے والا اور ان کو سُن اور بے حس کر دینے والا) اور مضر (حواس کو مختل کر دینے والا جسمانی قوی وافعال میں فتور وخلل ڈالنے والا دوران سر میں مبتلا اور چلنے پھرنے سے بے بس کر دینے والا) ہے اور حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل مسکر ومفتر (مسند احمد وابو داؤد) ایک دوسری مرفوع روایت میں ہے الا ان کل مسکر حرام وکل مفتر ومخدر حرام (عون المعبود ص ۳۷۵ ج ۳ بحوالہ کنز العمال) قال الخطابی المفتر کل شراب یورث الفتور والرخوۃ فی الاعضاء والخدر فی الاطراف وھو مقدمۃ السکر نھی عن شربہ لئلا یکون ذریعۃ الی السکر انتھی قال شیخنا الاجل المبارکفوری فی شرح الترمذی ص ۴۲ ج ۳ اکل التنباک وشرب دخانہ مضر بلا مریۃ واضرارہ عاجلا ظاھر بلا مریۃ وان کان لاحد فیہ شک فلیاکل منہ وزن ربع درھم او سدسہ ثم لینظر کیف یدور راسہ وتختل حواسہ وتتقلب نفسہ بحیث لا یقدر علی ان یفعل شیئا من امور الدنیا او الدین بل لا یستطیع ان یقوم او یمشی وما ھذا شانہ فھو مضر بلا شک واذا عرفت ھذا ظھر لک ان اضرارہ عاجلا ھو الدلیل علی عدم اباحۃ اکلہ وشرب دخانہ انتھی اور بعض علماء کے نزدیک تمباکو کا کھانا پینا محض مکروہ ہے حرام اور ناجائز نہیں کیونکہ ان کے خیال